



## سوال

(04) لفظ خدا کا استعمال

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ لفظ اللہ کی بجائے لفظ خدا، بحضرت استعمال کرتے ہیں شریعت میں اس کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لفظ خدا اور لفظ اللہ کی جگہ اور حقیقت کے ادراک کے لئے ضروری ہے کہ اہل لسان کی طرف مراجعت کریں تاکہ ماہر الاکتشاف ہو اور زیر بحث مسئلہ خود بخود بخیر کر اصلی شکل و صورت میں سامنے آئے۔

پہلے لفظی ترجمہ کی تعریف ذہن نشین کر لیں تاکہ آئندہ بحث کو سمجھنے میں آسانی رہے۔ کلام کو ایک زبان سے بربط بقوت رعایت نظم و ترتیب اور مترجم شئیء کے تمام اصل معانی کو محفوظ رکھنے دوسری زبان میں منتقل کر دینے کا نام لفظی ترجمہ ہے۔ (التفسیر والمفسرون)

اب دونوں لفظوں میں سے ہر ایک کی بالاختصار علیحدہ علیحدہ تعریفات اور معانی ملاحظہ فرمائیں۔

خدا خود ہی آنے والا اور موجود ہونے والا اللہ تعالیٰ۔ (فیروز اللغات اردو جدید)

خدا یہ لفظ خود اور آ یعنی آئندہ سے مرکب ہے اور یہ ترجمہ ہے واجب الوجود کا (فیروز اللغات فارسی)

خدا جمع خدا یاں۔ (فیروز اللغات اردو)

خدا خالق: عبادت کے لائق چیز مذہب کے مطابق اعلیٰ چیز انتہائی عقیدت کی چیز۔ مافوق الانسان چیز۔ (پیمبر رسوڈٹس لغت)

اور لفظ "اللہ" سے مراد:

"الذات الواجب الوجود المستجمع لجميع صفات الكمال المنزه عن جميع القائص"





"ہماری عبارتیں مختلف ہیں اور تیرا حسن ایک ہی ہے۔ ہر کوئی اسی جمال (بے مثال) کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔" (واضح البیان فی تفسیر ام القرآن 76'75)

اس مختصر جامع بحث سے معلوم ہوا کہ لفظ "اللہ" میں بے انتہاء گہرائی و وسعت اور جامعیت ہے جو کسی بدل میں ممکن نہیں جب کہ لفظ خدا وسعت سے قاصر اور محدود معنی پر ڈال ہے بلکہ ہمہ تن صفات باری تعالیٰ سے عاری ہے اسی طرح جمیع "اسماء اللہ الحسنیٰ" مخصوص خصوصیات و امتیازات کے حامل ہیں جن کی جملہ تفاسیل "کتاب الاسماء والصفات" امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ میں موجود ہے۔ اس بنا پر رب العباد نے مخلوقات کو ان کے ساتھ ورد و وظیفہ کا حکم دیا ہے عاجز بندوں کے لئے تقرب الہی کا سب سے اعلیٰ اور عمدہ طریقہ یہی ہے کہ ان کے وسیلہ سے اللہ کے ہاں التجا کریں۔ چنانچہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذُرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَبِّحُوا مَا كَانُوا يَمْلِكُونَ ... سورة الاعراف 180

"اور اللہ کے نام لچھے ہی لچھے ہیں تو اس کو اس کے ناموں سے پکارو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں۔ ان کو چھوڑ دو وہ جو کچھ کر رہے ہیں عنقریب اس کی سزا پائیں گے۔"

دوسری جگہ ہے :

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعَاؤَ الرِّحْمَانِ أَيُّ مَائِدَةٍ عَوَّلْتُمْ الْأَسْمَاءَ الْحُسْنَىٰ ... سورة الإسراء 110

"کہہ دو! کہ تم اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمن (کے نام سے) جس نام سے پکارو اس کے سب نام لچھے ہیں۔"

بہر صورت ہمارے ہاں بکثرت لفظ "خدا" کا استعمال سابقہ سرکاری فارسی زبان کے اثرات کا نتیجہ ہے۔ جس سے باسلوب احسن احترازی سعی و مدد میر ہونی چاہیے علی الاقل اس کا اطلاق کراہت سے خالی نہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 183

محدث فتویٰ